

ملک وزیر غازی ایڈووکیٹ (ملتان)

بھارت سے مذاکرات ناممکن

وہ ندائی فوجدار بن کر شاہوں کے کز و فر کو مٹاتی رہی

.....
آخر اسلام نے ہی بتانے کو توڑا تھا

اسلام نے ہی تخت قیصر الٹا تھا

اسلام نے ہی تاتاریوں کے سیلاب کو روکا تھا

صلاح الدینؒ نے ہی یورپ کے غرور کو پاش پاش

کیا تھا

دین محمدؐ نے کیونز م کے طنطنے کو زمیں میں بوس کیا تھا

.....

۱۱ ستمبر کو

اچانک یہ کیا ہو گیا؟

مغرب سے

کراں تا کراں

افت تا افت

طوفان اٹھنے لگے

ظلم کی مکر کی

آندھیاں چھانے لگیں

صنم کدہ فرنگ

لوح تاریخ پر لکھا ہوا

یہ فرمان وقت

اٹل ہے، امنٹ ہے

کہ استعمار

شہر برباد کرتا ہے، بستیاں اُجاڑتا ہے

آبادیاں لوٹتا ہے

ملکوں کو تاراج کرتا ہے

انسانوں کو خاک و خون میں تڑپاتا ہے

اپنی فتح کا جشن مناتے ہوئے

رقصِ بسل سے لطف اندوز ہوتا ہے

.....

ایسے جاں گسل مرحلوں پر ملت اسلامیہ

امپریلزم کے سامنے

کھڑی ہوتی رہی ہے

استبداد کے سامنے

باطل کے آگے

اس نے کبھی رکوع و سجود نہیں کیا

وہ ہمیشہ حالتِ قیام میں رہی

استعمارِ مجسم

دانت پیسنے لگا، دھک کانے لگا

غرانے لگا، چنگھاڑنے لگا

شیاطین ارض جلو میں لئے

اس نے ملت پہ یلغار کر دی

پھراک جاں گداز منظر

چشم عالم نے دیکھا

کہ ایک حاکم جوتیغوں کے سائے میں پلا تھا

ظلم کے روبرو

راکھ کا ایک ڈھیر تھا

نتیجہ؟

ملت افغان پارہ پارہ خُذ

س کے کہسار اب نگوں سار ہیں

اس کی وادیاں پامال ہیں

اس کی آبرولٹ گئی ہے

آسمانِ راجن بودِ گر خوں بباردِ برز میں

برز وال ملک ”ملا عمر“ امیر المومنین

.....

اب سامراج مجبور کر رہا ہے

کشمیر پر بھارت سے مذاکرات کرو

لیکن بھارت سے ڈائیلاگ ناممکن!

پاکستان برسرِ حق ہے اور بھارت ظالم!

.....

خدا گواہ ہے کہ

پاکستان اپنی قوت سے واقف ہے

پاکستان کے بحرو بر میں طوفان پلتے ہیں

پاکستان کا عزم جواں ہے

پاکستان کی فوجِ عظیم ہے

پاکستان کا ہر عسکری سیف اللہ ہے

پاکستان کا ہر فرد ناقابلِ تسخیر ہے

پاکستان کا اسلحہ جدید ہے

پاکستان کا ایٹم بم؟

اللہ کی برہان ہے

پاکستان باطل سے کبھی نہیں دبے گا

پاکستان بھارت کے سامنے سرکشیدہ چلے گا

لہذا مذاکرات چہ معنی دار؟

η η γ γ φ φ